کتاب نما

Islam: It's Meaning and Message [اسلام: معنی اور پیغام]، مرتبہ: پروفیسر خورشید احمد۔ ناشر: انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز، اسلام آباد۔ صفحات: ۲۸۴۔ قیمت: ۶۰۰ روپے۔

پروفیسر خورشید احمد کی علمی خدمات اور اداروں کی تشکیل و تعمیر میں ایک منفرد مقام ہے۔ پیش نظر کتاب مغربی دنیا، خصوصاً انگریزی دان طبقے کو اسلام کی اساسی تعلیمات سے روشناس کرانے کے لیے تالیف کی گئی ہے۔ کتاب تین اجزا پر مشتمل ہے: اسلام کے بنیادی تصورات اور حکمت عملی پر پہلا مقالہ ادارے کا مرتب کردہ ہے۔ ایک طرح سے یہ اسلام کا عمومی تعارف ہے۔ اسلام کے بنیادی عقائد، اصول اور اس کی منفرد خصوصیات پر پروفیسر خورشید احمد کا تفصیلی مقالہ ہے، جس میں وہ اسلام کے نظریۂ حیات پر روشنی ڈالتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اسلام ایک سادہ، مگر عقلی اور عملی مذہب ہے، جو انسان کی پوری زندگی کے ایک متوازن تصور کی طرف رہنمائی کرتا ہے، اور فرد اور اجتماع کے درمیان ایک ہم آہنگ توازن ہے۔

علامہ محمد اسد لکھتے ہیں کہ عیسائیت کے برخلاف اسلام نے انسانی فطرت کو بنیادی طور پر خیر بتلایا ہے، نہ کہ گناہ سے آلودہ۔ اسلام امیر اور غریب کو اپنی اپنی زندگی گزارنے کے مواقع کی آزادی دیتا ہے۔ عبدالرحمٰن عزام نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر روشنی ڈالی ہے۔

اللہ بخش بروہی نے انسانی تاریخ پر قرآنِ مجید کے گہرے اثرات کا جائزہ لیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ بیسویں صدی میں انسان نے جو مثالیے (Ideals) تسلیم کیے ہیں وہ سب ہی قرآنِ مجید کی تعلیمات میں واضح کردیے گئے ہیں۔ ان میں انسان کا احترام اور مساواتِ انسانی، تعلیم کی آفاقیت، حُریت، غلامی کا استیصال، خواتین کے حقوق اور اس طرح کی اساسی تعلیمات شامل ہیں۔ انھیں رسولؐ اللہ نے عملی نمونے کے ذریعے دنیا کے سامنے پیش کر کے بھی دکھا دیا تھا۔ بلاشبہہ آپؐ کا تشکیل دیا ہوا معاشرہ ایک مثالی معاشرہ تھا۔

ٹی بی اِروِنگ 'اسلام اور سماجی ذمہ داری' کے ذیل میں کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف ۱۰ سال کے عرصے میں عرب کے بدو، باہم آویزش میں مبتلا قبائل کو جوڑ کر ایک کر دیا۔ اسلام کی بنیادی تعلیمات کے مطابق توحید ہی ہے جو سب انسانوں کو باہم متحد کر کے ایک کر دیتی ہے۔ والدین کے ساتھ حُسنِ سلوک، تمام انسانوں کے ساتھ انصاف اور احسان، غربا کے ساتھ بھی احترام کا اچھا رویّہ اور برتاؤ، قتلِ ناحق کی مخالفت___ یہ اسلام کی بنیادی تعلیمات ہیں۔

مصطفیٰ احمد زرقا نے 'اسلام کے تصورِ عبادت' پر روشنی ڈالی ہے۔ عبادت، مخصوص مراسم کا نام نہیں، بلکہ یہ انسان کی ساری زندگی پر محیط نظام ہے۔ اسلام میں کردار کی دُرستی ہی کا نام عبادت ہے۔

سیّد قطب، اسلام کے سماجی انصاف کے تصور کی وضاحت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ساری کائنات اسلام کے نزدیک ایک اکائی ہے۔ انسان کی مادی اور روحانی دوئی کو وہ ایک غلط تفریق بتاتے ہیں۔ اسلام نے فرد اور اجتماع کی تمام ضروریات کو اعتدال کے ساتھ پورا کیا ہے۔

مولانا سیّد ابوالاعلیٰ مودودی کا تفصیلی مقالہ 'اسلام کا نظریۂ سیاسی'، اللہ کی حاکمیت اور انسان کی خلافت، ریاست کے بنیادی اصول و مقاصد اور طریق حکمرانی کی وضاحت کرتا ہے۔

جمال بداوی نے اسلام میں عورت کے تصور اور اس کے حقوق کا جائزہ لیا ہے۔ محمد عمر چھاپرا اسلام کے معاشی نظام کی تفصیل بیان کرتے ہوئے معاشی انصاف ہی کو اسلامی معیشت کی اصل قرار دیتے ہیں۔ عبدالحمید صدیقی کے مقالے کا عنوان ہے: ''اسلام نے انسانیت کو کیا دیا؟'' سیّد حسین نصر عالمِ مغرب کے اسلام کو چیلنج اور محمد قطب 'جدید دنیا کے بحران اور اسلام' کے عنوان سے مذہب اور سائنس کے تعلّق اور دورِ جدید کے انسان کو مذہب کی ضرورت کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔

یہ کتاب اس سے قبل اسلامک فاؤنڈیشن برطانیہ کے زیر اہتمام بھی شائع ہوتی رہی ہے۔ کتاب کے آخر میں 'اسلامی کتابیات' کے عنوان سے بعض مصنّفین اور ان کی کتابوں کی فہرست دی گئی ہے، جو مؤلف کے خیال میں اسلام کی تفہیم کے لیے اہم ہیں۔ کیا ہی اچھا ہو کہ اس کا ایک ارزاں ایڈیشن بھی شائع ہو جائے۔ نیز تمام انگریزی خواں تعلیمی اداروں میں اسلام کے اس تعارف کو پھیلا دیا جائے۔ (پروفیسر عبدالقدیر سلیم)